خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

سوموار | 7-اکتوبر 1996ء

روزنامہ
# الفضل ربوہ
فون ۲۲۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 46-81 نمبر 228 | سوموار 23 جمادی الاول۔ 1417ھ 7 اخاء 1375ہش 7 اکتوبر 1996ء

## ہر ایک شخص اپنے بھائی سے بکمال ہمدردی پیش آوے

اس جگہ وصیت کا لکھنا بھی موزوں معلوم ہوتا ہے کہ ہر ایک شخص اپنے بھائی سے بکمال ہمدردی و محبت پیش آوے اور حقیقی بھائیوں سے بڑھ کر ان کا قدر کرے ان سے جلد صلح کر لیوے اور دلی غبار کو دور کر دیوے اور صاف باطن ہو جاوے اور ہرگز ایک ذرہ کینہ اور بغض ان سے نہ رکھے لیکن اگر کوئی عمداً ان شرائط کی خلاف ورزی کرے جو اشتہار 12 جنوری 1889ء میں مندرج ہیں اور اپنی بے باکانہ حرکات سے باز نہ آوے تو وہ اس سلسلے سے خارج شمار کیا جاوے گا۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

ہر ایک آدمی کے ساتھ ایک تمنا ہوتی ہے پر (صاحب ایمان) نہیں بن سکتا جب تک ساری تمناؤں پر خدا تعالیٰ کی عظمت کو مقدم نہ کر لے۔ ولی قریب اور دوست کو کہتے ہیں۔ جو دوست چاہتا ہے وہی یہ چاہتا ہے تب یہ ولی کہلاتا ہے۔ (-) چاہئے کہ یہ خدا تعالیٰ کے لئے جوش رکھے۔ پھر یہ اپنے ابنائے جنس سے بڑھ جائے گا۔ خدا تعالیٰ کے مقرب لوگوں میں سے بن جائے گا۔ مردوں کی طرح نہیں ہونا چاہئے کہ مردہ کے منہ میں ایک شے ایک طرف سے ڈالی جاتی ہے تو دوسری طرف سے نکل آتی ہے۔ اسی طرح شقاوت کے وقت کوئی چیز اچھی ہو اندر نہیں جاتی۔

یاد رکھو کہ کوئی عبادت اور صدقہ قبول نہیں ہوتا جب تک کہ اللہ تعالیٰ کے لئے جوش نہ ہو۔ ذاتی جوش نہ ہو۔ جس کے ساتھ کوئی ملونی ذاتی فوائد اور منافع کی نہ ہو۔ ایسا ہو کہ خود بھی نہ جانے کہ یہ جوش میرے میں کیوں ہے۔ بہت ضرورت ہے کہ ایسے لوگ بکثرت پیدا ہوں مگر سوائے خدا کے ارادہ کے کچھ ہو نہیں سکتا اور جو لوگ اس طرح دینی خدمات میں مصروف ہوئے ہیں وہ یاد رکھیں کہ وہ خدا پر کوئی احسان نہیں کرتے۔ جیسا کہ ہر ایک فصل کے کاٹنے کا وقت آ جاتا ہے ایسا ہی مفاسد کے دور کر دینے کا اب وقت آگیا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 487)

## عہدیداران جماعت کے لئے
### دوہرے ثواب کا موقعہ

○ حضرت امام جماعت الثانی فرماتے ہیں۔

"میں ان کارکنوں کو بھی جنہوں نے تحریک جدید کے کام کو اپنے ذمہ لیا ہوا ہے توجہ دلاتا ہوں کہ ان کو خدا تعالیٰ نے بہت بڑے ثواب کا موقعہ دیا ہے کہ وہ بھی بیدار ہوں اور اپنے مقام کو سمجھیں انہیں صرف اپنے چندے کا ثواب نہیں ملتا بلکہ دوسروں کے چندے وصول کرنے کا بھی ثواب ملتا ہے"

تحریک جدید کا سال ختم ہونے میں چند یوم باقی رہ گئے ہیں عہدیداران کو چندہ تحریک جدید کی وصولی کی طرف پوری توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔ تا کسی مجاہد کے ذمہ بقایا نہ رہ جائے۔

(ایڈیشنل وکیل المال الثانی تحریک جدید)

## سانحہ ارتحال

○ قائد مجلس خدام الاحمدیہ شیخوپورہ شہر مکرم صغیر احمد صاحب کی والدہ محترمہ ریشم بی بی صاحبہ زوجہ میاں عبدالعزیز صاحب آف کیلے ضلع شیخوپورہ 28 ستمبر 12 بجے رات ہارٹ اٹیک کی وجہ سے وفات پا گئیں ہیں۔ موصوفہ موصیہ تھیں۔ ان کا جسد خاکی اگلے روز ربوہ لایا گیا جہاں بیت مبارک میں مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب نے جنازہ پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ اللہ تعالیٰ موصوفہ کے درجات بلند فرمائے۔

## درخواست دعا

○ مکرم صوبیدار میجر (ر) محمد حنیف صاحب محلّہ دارالنصر غربی ربوہ کئی سالوں سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ دل کا عارضہ اور سانس کی بہت تکلیف ہے۔ اٹھنا بیٹھنا بھی بہت مشکل ہو گیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

## تبدیلی فون

○ مندرجہ ذیل ٹیلی فون تبدیل ہو گئے ہیں۔

نظارت خدمت درویشاں 212975

دفتر مجلس انصار اللہ پاکستان 212982

## جس سے مشورہ کیا جائے وہ اسے امانت کی طرح رکھے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

یاد رکھو کہ مشورہ کی یہی غرض نہیں ہوتی کہ جو مشورہ لیتا ہے وہ مشورہ کا محتاج ہے۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ بعض باتیں اس کی سمجھ میں نہیں آتیں وہ دوسروں سے پوچھتا ہے۔ لیکن اکثر یہ بھی غرض ہوتی ہے کہ جن سے مشورہ لیا جاتا ہے ان کو سکھانا منظور ہوتا ہے کہ ان میں قابلیت پیدا ہو۔

پس ہمیشہ مشورہ کی غرض مشورہ لینے والے کی احتیاج نہیں ہوتی۔ جیسا کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ کہ نبی کے لئے مشورہ کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یہ تو رحم کے طور پر ہوتا ہے چنانچہ یہ بھی جماعت پر رحم ہی ہے کہ ان میں قابل اور مستعد لوگ پیدا ہوں۔ اور یہ غرض مشورہ کی ہوتی ہے۔ ماں باپ بوڑھے ہوتے ہیں۔ تجربہ کار ہوتے ہیں مگر اپنے کام اپنی اولاد کے سپرد کرتے ہیں تاکہ ان کی نگرانی میں ان میں کام کی اہلیت آ جائے۔ اور اگر ماں باپ اپنی نگرانی میں ان سے کام نہ کرائیں تو ان کے بعد اولاد نالائق ثابت ہو اور کوئی کام نہ کر سکے۔

اسی بات کو مد نظر رکھتے ہوئے مشورے لئے جاتے ہیں۔ اور وہ کئی طرح لئے جاتے ہیں۔ کبھی مجلس میں ایک بات کی جاتی ہے اور اس سے غرض مشورہ ہوتا ہے۔ اور کبھی الگ بلا کر چند آدمیوں کو ان سے مشورہ لیا جاتا ہے۔ کبھی زیادہ آدمیوں کو جمع کر کے مشورہ لیا جاتا ہے۔ پہلی غرض یہی ہوتی ہے کہ جن سے مشورہ لیا جاتا ہے۔ ان میں استعداد پیدا ہو اور یہ بھی پتہ چل جاتا ہے کہ مشورے کس طرح دئے جاتے ہیں

باقی صفحہ 7 پر

## نجات حقیقی کا سرچشمہ محبت ذاتی خدائے عزّوجلّ کی ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

1

Digitized by Khilafat Library Rabwah

7- اخاء 1375 ہش　　　7 - اکتوبر 1996ء

# احتیاط اور دعا

مشکلات کی نوعیت تو مختلف ہو سکتی ہے لیکن یہ نہیں کہا جا سکتا کہ دنیا میں کوئی بھی ایسا شخص موجود ہے جسے کبھی نہ کبھی کوئی مشکل پیش نہ آئی ہو۔ غریبوں کی مشکلات اور قسم کی ہیں اور امیروں کی مشکلات اور قسم کی ہیں۔ یہ بھی کہا جا سکتا ہے ایک طرف مشکل کا وجود محرومی سے پیدا ہوتا ہے اور دوسری طرف چیزوں کے وافر میسر آجانے سے مشکلات پیدا ہوتی ہیں جیسے مثلاً عام طور پر کہا جاتا ہے کہ غریب پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھا سکتا اور امیر اتنا کھاتا ہے کہ اسے بد ہضمی رہتی ہے۔ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ ہر شخص کو اس دنیا میں مشکلات کا سامنا ہے وہ تگ و دو تو کرتا ہے کہ مشکلات دور ہو جائیں لیکن پوری طرح کامیاب نہیں ہوتا۔ کیونکہ اگر پوری طرح کامیاب ہو جائے تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ دنیا میں کسی قسم کی مشکلات باقی نہ رہیں گی۔ حالانکہ انسان کی زندگی اور مشکلات لازم و ملزوم ہیں۔

اس سلسلے میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ انسان اپنی مشکلات کو سامنے رکھتا ہوا اپنی زندگی پر غور بھی کرے اور نہ صرف انہیں دور کرنے کے لئے خود تگ و دو کرے بلکہ خدا تعالیٰ سے بھی مدد مانگے۔ خدا تعالیٰ اس دنیا میں ہر شخص کو بہتر دیکھنا چاہتا ہے۔ خود بھی اس کی بہتری کے سامان کرتا ہے اور انسان سے بھی یہ توقع رکھتا ہے کہ وہ اپنے لئے بہتری کے سامان پیدا کرے۔ اسی لئے کہتے ہیں کہ احتیاط انتہائی ضروری ہے۔ اگر کوئی شخص بے احتیاطی سے اپنے لئے ضرر رسانی کے سامان پیدا کر لیتا ہے تو یہ نہ صرف کوئی عقلمندی کی بات نہیں بلکہ اسے بیوقوفی کے زمرے میں شامل کیا جائے گا۔ ہم کچھ ہی کر رہے ہوں احتیاط کی ضرورت ہے۔ اور ہر کام کو اپنی حدود کے اندر رکھنا ہمارے لئے کئی قسم کی مشکلات سے چھٹکارے کا باعث بن سکتا ہے۔

اگر انسان احتیاط نہ کرے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زندگی اسے دی ہوئی ہے اس کی وہ قدر نہیں کرتا۔ اور اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی چیزوں کی قدر نہ کرنے کے نتیجہ میں وہ چیز ضائع بھی ہو سکتی ہے اور موجود رہتے ہوئے نقصان بھی پہنچا سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ انسان کو زندگی دیتا ہے تو قوانین قدرت بھی اس کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ جن کی پاسداری اس کا فرض ہے۔ اور قوانین قدرت کی پاسداری میں ایک بات جو نہایت ضروری ہے وہ یہ ہے کہ ان کی حدود کو پھلانگنے کی کوشش نہ کرے۔ ان تک پہنچنے کے لئے تھوڑا سا مارجن چھوڑ دے۔ جس طرح کہتے ہیں کہ جب کھانا کھائے تو پوری سیری ہونے سے کچھ پہلے کھانے سے ہاتھ اٹھا لے۔ یہ حدود کے مارجن سے کچھ ورے رہنے والی بات ہے۔ اور اسی میں خیریت اور بہبود ہے۔

یہ اور اکثر دیگر ایسی باتیں ہیں جن پر انسان کو اختیار دیا گیا ہے۔ اس اختیار کو استعمال کرے اور حدود سے نہ بڑھتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ وہ اس کی دستگیری کرے اور بہتر نتائج پیدا کرے۔ یہی ایک بات ایسی ہے جو انسانی مشکلات کو کم کر سکتی ہے۔ جیسا کہ ہم نے کہا ہے یہ تو ممکن نہیں کہ مشکلات یکسر ختم ہو جائیں اور ساری دنیا میں ہر شخص کی مشکلات یکسر ختم ہو جائیں۔ انسان کو مشکلات میں سے گزرنا ہی پڑتا ہے اس کی معاشی اور معاشرتی حالت کیسی بھی ہو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن اکثر کاموں میں احتیاط اور ہر کام میں خدا تعالیٰ سے دعا ایک ایسی بات ہے جو حقیقی طور پر ہماری مدد کر سکتی ہے پس ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے ہر کام میں احتیاط سے کام لیں اور اپنے ہر کام کے لئے خدا تعالیٰ سے دعا مانگیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا کرے۔

---

کون نوری ہے کون ناری ہے
یہ خدا کے سوا بتائے کون
اپنے ہاتھوں کو اس کے ہاتھ میں دو
اس سے بہتر بھلا چلائے کون

ابوالاقبال

---

○

آج بھی ہے غمِ ہستی کا مداوا ممکن
چاکِ دامانِ حیات آج بھی سِل سکتا ہے
نوعِ انسان کی منزل ہے بہت دُور مگر
کاروانوں کا پتہ آج بھی مِل سکتا ہے

تیری بیدار نگاہی ہے ترقی کی دلیل
تیری ہر بات بدلتی ہے زمانے کا مزاج
تیری اقدار میں پنپی ہوئی قومیں اکثر
چاند تاروں کی بلندی سے بھی لیتی ہیں خراج

تیرے ہر گام نے راہوں میں جلائے ہیں چراغ
تیری ہر سانس نے تہذیب کو ضَو بخشی ہے
تُو نے بدلے ہیں بہاروں میں خزاں کے موسم
تُو نے دہکی ہوئی امید کو لَو بخشی ہے

تُو نکھارے تو بیاباں بھی نکھر جاتے ہیں
تُو سنوارے تو ہر اک چیز سنور جاتی ہے
تُو افق تا بہ افق نور کی کرنیں بن کر
روحِ کونین کی ظلمت میں اُتر جاتی ہے

تُو نے اب دعوتِ ایمان کا تھاما ہے عَلَم
تُو نے تعمیر کیے دہر میں اللہ کے گھر
تُو نے ایمان کی راہوں کو کیا ہے روشن
تُو نے آسان کیا دُور کی منزل کا سفر

رہروِ شوق! مرے دل کی دعائیں لے جا
مہکی مہکی ہوئی گلشن کی فضائیں لے جا

مجلّہ لجنہ اماء اللہ نومبر 1972ء　　　نسیم سیفی

روزنامہ **الفضل** ربوہ | پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ | **قیمت** 2 روپے 50 پیسے

خلافت لائبریری ربوہ



Digitized by Khilafat Library Rabwah

# حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث

## کا دورہ امریکہ 1976ء

اس سے پہلے اس دورہ کے دو مرحلے شائع کئے جا چکے ہیں۔ درج ذیل تیسرا مرحلہ ہے (یہ مضمون لجنہ اماء اللہ کی تاریخ سے لیا گیا ہے)

(ادارہ)

**استقبالیہ تقریب** اسی روز شام کو مڈویسٹ ریجن کی جماعت ہائے احمدیہ اور لجنات اماء اللہ نے ڈیٹن کے بالٹی مور نادر ہوٹل میں حضرت امام جماعت الثالث اور سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کے اعزاز میں علیحدہ علیحدہ دو استقبالیہ تقاریب کا بہت وسیع پیمانہ پر اہتمام کیا۔ ڈیٹن کے دو علیحدہ علیحدہ ٹیلویژن سٹیشنوں کے نمائندے بھی ڈیٹن کی پریس کانفرنس میں موجود تھے انہوں نے اسی رات پریس کانفرنس کے مناظر ٹیلی کاسٹ کئے۔ اور ڈیٹن کے ہزاروں شہریوں نے انہیں اپنے گھروں میں دیکھا اور اس طرح سرزمین امریکہ میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ دین حق کو غالب کرنے کے عزائم کا چرچا ہوا۔

اخبارات اور ٹیلویژن پر حضرت صاحب کی آمد کا سن کر وہاں کے غیر مسلم امریکیوں کے دلوں میں حضرت صاحب سے ملاقات کی خواہش پیدا ہوئی اور 3۔ اگست 1976ء کو بہت سے مرد اور خواتین نے ملاقات کی۔

3۔ اگست کو ہی جماعت احمدیہ شہر ڈیٹن اور لجنہ اماء اللہ ڈیٹن نے حضرت صاحب اور سیدہ بیگم صاحبہ کے اعزاز میں بیت فضل عمر میں چار بجے سہ پہر ایک استقبالیہ کا اہتمام کیا۔

لجنہ اماء اللہ ڈیٹن نے اس موقع پر سیدہ بیگم صاحبہ کے اعزاز میں جو علیحدہ استقبالیہ تقریب منعقد کی اس میں سیدہ بیگم صاحبہ کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کر کے حضرت صاحب اور سیدہ بیگم صاحبہ کی تشریف آوری کو اپنے لئے بہت بڑا اعزاز اور اپنی عظیم خوش بختی قرار دیا۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ نے سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے لجنہ اماء اللہ کا شکریہ ادا کیا اور انہیں بیش قیمت نصائح سے نوازا۔

تین اگست کی شام کو سات بجے جماعت ہائے احمدیہ ویسٹ ریجن کی طرف سے حضرت صاحب اور سیدہ بیگم صاحبہ کے اعزاز میں دعوت طعام کی دو علیحدہ علیحدہ تقاریب کا اہتمام کیا گیا۔ مردانہ تقریب میں بعض دیگر اعلیٰ حکام کے علاوہ ڈیٹن کے میئر بھی تشریف لائے۔ اسی طرح زنانہ تقریب میں بعض حکام کی بیگمات کے علاوہ خود ڈیٹن کے میئر کی بیگم صاحبہ نے بھی شرکت کی۔

**نیویارک میں آمد** امریکہ کے اہم ترین شہر نیویارک کے لئے حضرت صاحب ڈیٹن سے 4۔ اگست کو ساڑھے دس بجے بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہو کر بارہ بج کر چالیس منٹ پر نیویارک کے ہوائی اڈہ پر پہنچے۔ مکرمی مسعود احمد صاحب مربی ایسٹ کوسٹ اور برادر بشیر افضل صاحب امیر جماعت احمدیہ نیویارک نے حضرت صاحب کا استقبال کیا۔ محترمہ جمیلہ افضل صاحبہ نائب صدر لجنہ اماء اللہ نیویارک نے سیدہ بیگم صاحبہ کی خدمت میں خوش آمدید کہتے ہوئے پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ نیویارک نیوجرسی ہنسلونیا اوہایو اور مزوری کی جماعت ہائے احمدیہ کے احباب اور مستورات علیحدہ علیحدہ قطاروں میں کھڑے حضرت صاحب کی تشریف آوری کے منتظر تھے۔ ان سب نے کپڑوں کے بڑے بڑے قطعات اٹھائے ہوئے تھے۔ احباب جماعت سے ملنے کے بعد حضرت صاحب نے والڈورف استوریا ہوٹل میں قیام فرمایا جو نیویارک بلکہ دنیا کا مشہور ترین ہوٹل ہے اور جسے امریکہ کا "غیر سرکاری محل کہا جاتا ہے۔

نیویارک پہنچنے اور ہوٹل میں گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ آرام کرنے کے بعد سوا چار بجے سہ پہر حضرت صاحب اور سیدہ بیگم صاحبہ احباب جماعت اور لجنہ اماء اللہ کی ممبرات سے ملاقات کی خاطر مشن ہاؤس تشریف لے گئے۔ جو بروکلین کے علاقے میں واقع ہے۔ مشن کی نچلی منزل میں مرد اور اوپر کی منزل میں خواتین جمع تھیں۔ حضرت صاحب نے ظہر اور عصر کی (عبادات) پڑھائیں اور احباب کو شرف ملاقات عطا فرمایا۔

5۔ اگست کو صبح دس بجے حضرت صاحب نے والڈورف استوریا ہوٹل نیویارک میں ایک عظیم الشان پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔ اس کانفرنس میں مختلف اخبارات کے سترہ نمائندگان نے شرکت کی۔ نامہ نگاروں نے سوالات میں سے ایک سوال مرد اور عورت کے درمیان مساوات کے متعلق بھی کیا۔ حضرت صاحب نے فرمایا:۔

"دین حق ہی وہ پہلا مذہب ہے جس نے عورت کو اس کے حقوق دلوائے ہیں۔ دین حق نے ہر دو کے لئے مساوی و روحانی ترقی کے دروازے کھولے ہیں۔ دین حق بنیادی طور پر خداداد صلاحیتوں کے اعتبار سے عورت اور مرد میں کوئی فرق روا نہیں رکھنا چاہتا۔

ایک نامہ نگار کے سوال پر کہ

"کیا عورت امام بن سکتی ہے"؟

حضرت صاحب نے فرمایا:

"اگرچہ مردوں کی طرح اپنی فطرتی مجبوری کی بنا پر امام تو نہیں بن سکتی لیکن وہ اپنے حلقہ میں اخلاقی و روحانی ترقی کر کے لیڈر بن سکتی ہے لیکن اس سے اس کے حقوق میں کمی نہیں ہوتی بلکہ مرد بھی آزاد ہے اور عورت بھی کہ وہ اپنے حلقہ میں ترقی کرے۔"

اس پریس کانفرنس کا بہت چرچا ہوا اور نیویارک کے نہایت بااثر اخبار نیویارک پوسٹ نے چار کالمی عنوان کے تحت جو تفصیلی خبر شائع کی اس میں حضرت صاحب کے نمایاں فوٹو کے نیچے لکھا:۔

"حضرت مرزا ناصر احمد"

"موجودہ دور کے مسائل کا مکمل جواب"

اور خبر پر عنوان یہ جمایا۔

"باہر دیکھو وہ تمہاری تلاش میں ہے"

"ایک بزرگ صورت' جن کا سر پگڑی سے اور چہرہ خوبصورت ڈاڑھی سے مزین ہے اور ایک دائمی مسکراہٹ کی وجہ سے جن کا چہرہ ہمیشہ خنداں نظر آتا ہے۔ فرماتے ہیں کہ وہ ہر امریکی شہری کو دین حق میں داخل کرنے اور اسے احمدی بنانے یہاں آئے ہیں۔ دین حق کی طرف منسوب ہونے والی جماعت احمدیہ کے روحانی پیشوا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب نے امریکہ میں اپنی آمد سے مطلع کرنے اور یہ اعلان کرنے کی غرض سے کہ ان کی جماعت کا مقصد امریکہ میں دھڑکنے والے ہر دل کو جیتنا اور فتح کرنا ہے۔ گزشتہ دنوں والڈورف الیسٹوریا ہوٹل میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ خاکی لباس میں ملبوس آکسفورڈ یونیورسٹی کے گریجوایٹ (یعنی حضرت مرزا ناصر احمد) نے جن کے فرقے کے دنیا بھر میں ایک کروڑ پیرو پائے جاتے ہیں اور دعوت الی اللہ کے میدان میں پیش پیش ہیں اس امر کو تسلیم کیا کہ اس دور رس مقصد کے حصول میں سالہا سال لگ جائیں گے تاہم انہوں نے فرمایا انہیں صبر و استقلال کی قوت عطا کی گئی ہے۔

آپ نے گفتگو کے وقت جملوں کے دوران ٹھہر ٹھہر کر مسکراتے ہوئے فرمایا۔ ہم دلوں کو محبت اور پیار سے جیتیں گے اور جب لوگوں کو اس حقیقت کا احساس ہو جائے گا کہ ہم محبت اور پیار سے دلوں کو جیتتے ہیں تو وہ ہمارے ساتھ آشامل ہوں گے۔

باقی صفحہ 6 پر

### ایک اچھی بات

انسان کے ایمان کی تازگی اسی وقت شروع ہوتی ہے جب وہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتا ہے اسی وقت اسکے گناہ دور ہونے لگ جاتے ہیں

الفضل 25- جون 1949ء از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر مربی شام

# جماعت احمدیہ دمشق کی طرف سے

## مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے اعزاز میں ٹی پارٹی

مورخہ 31 مئی 1949ء بعد عصر جماعت احمدیہ دمشق نے مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب چوہدری اسد اللہ خان صاحب اور شیخ اعجاز احمد صاحب کے اعزاز میں ٹی پارٹی دی۔ جس میں جماعت کے قریباً تمام دوست شامل ہوئے چوہدری صاحب کی مصروفیات کے پیش نظر یہ پروگرام بہت مختصر تھا۔ مگر روحانیت اور ایمانی لذت کو لئے ہوئے تھا۔ اور یہ تقریب بہت کامیاب رہی۔

دوستوں کی طرف سے مکرم منیر الحصنی صاحب اور خاکسار نے ان معزز رفقاء کو خوش آمدید کہا۔ مکرم منیر الحصنی صاحب نے جماعت دمشق کی طرف سے مرحبا کہتے ہوئے اپنے احساسات و جذبات کا اظہار موثر رنگ میں کیا۔ بعد ازاں خاکسار نے مکرم چوہدری صاحب کی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے اور مکرمی چوہدری اسد اللہ خان صاحب اور شیخ اعجاز احمد صاحب کی احمدیت میں خدمات کو مختصر پیرایہ میں بیان کرتے ہوئے ان کے لئے دعا کی درخواست کی۔ گزشتہ ایام میں عاجز کو بغداد جانے کا اتفاق ہوا۔ اور وہاں کئی سیاسی لیڈروں سے ملاقات کا موقعہ ملا تھا۔ مکرم چوہدری صاحب کے متعلق ان کے خیالات کا بھی اظہار کیا۔ چونکہ اس تقریب میں ہمارے مکرم مولوی محمد صدیق صاحب مربی سیرالیون بھی تشریف فرما تھے۔ لہٰذا عاجز نے ان کو بھی دوبارہ خوش آمدید کہتے ہوئے جماعت احمدیہ کی دینی خدمات کو پیش کیا۔ کیونکہ اس تقریب میں بعض غیر از جماعت معززین بھی موجود تھے۔ اس تقریب میں شامی پارلیمنٹ کے مشہور ممبر الاستاذ محمد المبارک نے بھی شرکت کی اور اخوان المسلمین کے رئیس استاذ عمری بھی بنفس نفیس موجود تھے۔

عزیزم محمود ربانی نے حضرت بانی سلسلہ کا قصیدہ مبارک یا عین فیض اللہ والعرفان پڑھ کر حاضرین کو محظوظ کیا۔

بعد ازاں چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے "درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے" کے موضوع پر نہایت لطیف رنگ میں تقریر کی۔ آپ کی تقریر سے حاضرین خاص اثر محسوس کر رہے تھے۔ چنانچہ مجھے استاذ محمد المبارک نے کہا۔ کہ یہ شخص نہ صرف سیاسیات میں استاذ ہے۔ بلکہ دین حق میں بھی استاذ ہے۔

مکرم چوہدری اسد اللہ خان نے اپنے اور مکرم شیخ اعجاز احمد صاحب کی طرف سے دوستوں کا شکریہ ادا کیا اور دوستوں سے مل کر جو ان کو خوشی ہوئی اس کا بھی اظہار کیا۔

بعد ازاں مکرم مولوی محمد صدیق صاحب نے دوستوں کا شکریہ ادا کیا۔ اور یہ تقریب دعا پر ختم ہوئی۔ جو مکرم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے کرائی۔

(الفضل 25۔ جون 1949ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعارف

# انبیاء کا موعود صلی اللہ علیہ وسلم

شعبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ کراچی کی ایک تازہ تصنیف انبیاء کا موعود ہے اس تصنیف میں سب سے عظیم انسان اور سب سے افضل نبی اور رسول حضرت محمد ﷺ کے متعلق آنحضرت سے پہلے چھ انبیاء کی پیش گوئیوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ ان انبیاء کے اسمائے گرامی ہیں حضرت ابراہیمؑ، حضرت سعیاہؑ، حضرت حبقوقؑ، حضرت سلیمانؑ، حضرت موسیٰؑ، اور حضرت عیسیٰؑ، ان چھ انبیاء نے جو پیش گوئیاں رسول اکرم ﷺ کے متعلق فرمائی تھیں اختصار کے ساتھ ان کا ذکر کیا گیا ہے۔ حضرت ابراہیمؑ کی پیش گوئی کے متعلق لکھا ہے:۔

خدا تعالیٰ نے حضرت آدمؑ سے لے کر اس موعود نبی ﷺ تک ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیوں کو بھیجا اور ہر ایک نے اپنے ماننے والوں کو اس عظیم اور بابرکت وجود کے بارے میں بتایا۔ ان پیش خبریوں اور پیش گوئیوں کی تعداد بہت زیادہ ہے ہم ان میں سے بعض پیش گوئیوں کو سامنے رکھ کر دیکھتے ہیں کہ کس طرح گزشتہ انبیاء نے خدائی نور کے ایک مظہر کامل کا ہو بہو نقشہ کھینچا تھا۔

تقریباً چار ہزار سال پیچھے لوٹ چلیں۔ یہ حضرت ابراہیمؑ کا زمانہ ہے۔ وہی حضرت ابراہیم جن کو نمرود نے آگ میں ڈالنے کا حکم دیا اس لئے کہ انہوں نے اس بادشاہ کو خدا ماننے سے انکار کر دیا تھا۔ اور اس کو بتا دیا تھا کہ خدا صرف ایک ہے اور وہ تمام طاقتوں کا مالک ہے۔ ہم سب اس کے بندے ہیں ہم میں سے کوئی بھی خدا نہیں ہو سکتا۔ پہچانا آپ نے؟ یہ حضرت اسماعیلؑ کے بزرگ والد ہیں۔ حضرت اسماعیلؑ کو جب یہ بالکل بچہ تھے۔ تو ان کی امی حضرت ہاجرہؑ کے ساتھ ایک ویران صحرا میں ایک خدا کے حکم سے چھوڑ دیا تھا۔ حضرت ابراہیمؑ کو اپنے خدا سے بہت پیار تھا۔ وہ اس کا ہر حکم ماننے کے لئے ہمیشہ تیار رہتے تھے۔ اپنی ہر پیاری چیز کو اس پر قربان کر دیتے تھے۔ جیسے کہ اکلوتے بیٹے حضرت اسماعیلؑ کو مکہ کے ویرانے میں چھوڑ کر ایک طرح سے قربان کر دیا تھا۔ یہ تو خدا تعالیٰ نے بچا لیا اور سنبھالا۔ لیکن جب پھر خدا نے کہا کہ ذبح کر دو تو سچ مچ ذبح کرنے لگے۔ اس کی ایک وجہ تھی کہ ان کا دل چاہتا تھا جس طرح میں اپنے خدا سے پیار کرتا ہوں کوئی میرا بیٹا ایسا ہو کہ وہ بھی اسی طرح محبت کرے بلکہ میری نسل اس کی خاطر یعنی خدا کے لئے اپنے آپ کو قربان کر دیا کرے۔

اور پھر جب اللہ میاں نے ان کو بتایا کہ میں ایک ایسا وجود دنیا میں بھیجوں گا جو میرا سچا مظہر ہو گا۔ صرف اور صرف میرا ہو گا۔ اور میں اس کا ہوں گا تو ان کے دل میں شدت سے تمنا پیدا ہوئی۔ کاش میرے اولاد ہوتی اور وہ بابرکت وجود میری نسل سے ہوتا۔ اللہ میاں کو حضرت ابراہیمؑ کی یہ تمنا "میری اولاد، میری نسل بھی تجھ سے ایسا ہی پیار کرے جس طرح میں کرتا ہوں"

تب خدا نے حضرت ابراہیمؑ سے بہت وعدے کئے ان میں سے ایک وعدہ یہ تھا کہ میں تجھے ایک بڑی قوم بناؤں گا۔ تجھ کو مبارک اور تیرا نام بڑا کروں گا۔ برکت دوں گا ان کو جو تجھے برکت دیتے ہیں ان کو جو تجھے لعنت دیتے ہیں لعنتی کروں گا۔ اور دنیا کے سب گھرانے تجھ سے برکت پائیں گے۔

(پیدائش باب 12 آیت 2-3)

اسی طرح باقی پانچ انبیاء کی رسول اکرم ﷺ کے متعلق پیش گوئیوں کا اختصار کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ اس مختصر سی کتاب میں چار ہزار سالہ وہ باتیں جن کا رسول اکرم ﷺ کے اس دنیا میں تشریف لانے سے تعلق ہے بیان کی گئی ہیں۔ یہ دین بھی ہے اور تاریخ بھی۔ کہا جا سکتا ہے کہ کوزے میں دریا بند کر دیا گیا ہے۔ چاہئے کہ بڑے بھی اور چھوٹے بچے بھی اس کتاب کے مشتملات پر حاوی ہونے کی کوشش کریں۔ اسے مطالعہ میں لائیں اور بار بار اس کا مطالعہ کریں حتیٰ کہ یہ تمام باتیں انہیں ازبر ہو جائیں۔

اس کتاب کی تدوین کے لئے جن کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے ان میں کلام الٰہی، سیرت خاتم النبیینؐ، سیرت ابن ہشام، انجیل متی یوحنا توریت اور سیرت النبیؐ از شبلی نعمانی شامل ہیں۔

ہر وہ شخص جس نے اس کتاب کی طباعت اور اشاعت میں حصہ لیا ہے اللہ تعالیٰ اس کی کوششوں میں برکت ڈالے۔ اس کتاب کو بشریٰ داؤد صاحبہ نے مرتب کیا تھا وہ تو اب ہم میں موجود نہیں ہیں لیکن ان کی یہ کتاب اور اسی طرح ان کی دیگر تصنیفات بھی ان کی یاد دلاتی رہیں گی اور ان کے لئے دعا کے مواقع پیدا کرتی رہیں گی۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے قرب و جوار میں جگہ عطا فرمائے اور ان کی اولاد کو بھی دین کے ساتھ دلی وابستگی رکھتے ہوئے دین کی خدمت کی توفیق دے۔ (ن-س)

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں

اگر اخلاص ہو تو اللہ تعالیٰ تو ایک ذرہ بھی کسی کی نیکی کو ضائع نہیں کرتا اس نے تو خود فرمایا ہے اگر ذرہ بھر نیکی ہو تو اللہ تعالیٰ سے اس کا اجر پائے گا پھر کیا وجہ ہے کہ اس قدر نیکی کا پھل پھر نہیں ملتا اسکی وجہ یہی ہے کہ اس میں اخلاص نہیں آیا اعمال کے اخلاص میں استقلال شرط ہے یہ اخلاص ان لوگوں میں ہوتا ہے جو ابدال ہیں یہ لوگ ابدال ہو جاتے ہیں اور وہ اس دنیا کے نہیں رہتے انکے ہر کام میں ایک خلوص اور اہلیت ہوتی ہے لیکن دنیاداروں کا تو یہ حال ہے کہ وہ خیرات بھی کرتے ہیں تو اسکے لئے تعریف اور تحسین چاہتے ہیں اگر کسی نیک کام میں کوئی چندہ دیتا ہے تو غرض یہ ہے کہ اخبارات میں اسکی تعریف ہو لوگ تعریف کریں اس نیکی کو خدا تعالیٰ سے کیا تعلق۔

# حضرت چوہدری رستم علی صاحب

1944ء کے آغاز میں حضرت امام جماعت الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ لئے) نے ایک خطبہ میں دیگر امور کے علاوہ فرمایا۔

چوہدری رستم علی صاحب (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) غالباً پہلے سب انسپکٹر تھے پھر خدا تعالیٰ نے ان کو انسپکٹر بنا دیا۔ سب انسپکٹری کی تنخواہ میں سے وہ ایک معقول رقم ماہوار چندہ کے طور پر حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو بھجوایا کرتے تھے۔ اس وقت غالباً ان کی 80 روپے تنخواہ تھی۔ پھر خدا تعالیٰ نے ان کو انسپکٹر بنا دیا اور ان کی 180 روپے تنخواہ ہو گئی۔ جب ان کا خط آیا اس وقت حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ بیمار تھے۔ میں نے خود ان کا خط پڑھ کر حضرت صاحب کو سنایا۔ انہوں نے خط میں لکھا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے عہدہ میں ترقی دے کر تنخواہ میں ایک سو روپیہ کی زیادتی عطا فرمائی ہے۔ مجھے اپنے گزارے کے لئے زیادہ روپوؤں کی ضرورت نہیں۔ میں سمجھتا ہوں اللہ تعالیٰ نے میری تنخواہ میں یہ اضافہ محض دین کی خدمت کے لئے کیا ہے اس لئے میں آئندہ علاوہ اس چندہ کے جو میں پہلے ماہوار بھیجا کرتا ہوں یہ سو روپیہ بھی جو مجھے ترقی کے طور پر ملا ہے ماہوار بھیجتا رہوں گا۔

دیکھو اس قسم کے نمونے آج کل کتنے نادر ہیں؟ مگر اس وقت کثرت سے جماعت میں اس قسم کی نمونے پائے جاتے تھے۔ لیکن میں نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی وفات کے بعد ان کو دیکھا کہ ان کے دل اس بات پر خوش نہیں تھے کہ انہوں نے جو کچھ کیا وہ کافی تھا۔ بلکہ بعد میں جب انہوں نے محسوس کیا کہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا وجود اس سے بہت زیادہ اہم تھا جتنا انہوں نے سمجھا۔ اور اس سے بہت زیادہ آپ کے وجود پر دنیا کی ترقی کا انحصار تھا جس قدر انہوں نے پہلے خیال کیا تو ان کے دل روتے تھے کہ کاش انہیں یہ بات پہلے معلوم ہوتی۔ اور وہ اس سے بھی زیادہ خدمت کر سکتے مگر پھر انہیں یہ موقعہ نصیب نہ ہوا۔ اور وقت ان کے ہاتھ سے چلا گیا۔ اسی طرح حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے زمانے میں کئی لوگ ایسے تھے جنہیں قادیان میں صرف دو تین دفعہ آنے کا موقعہ ملا۔ اور انہوں نے اپنے دل میں یہ سمجھا کہ خدا تعالیٰ نے بڑا فضل کیا کہ ہمارا قادیان سے تعلق پیدا ہو گیا۔ اور ہم نے زمانہ کے (-) کو دیکھ لیا۔ مگر آج اس چیز کی اس قدر اہمیت ہے کہ ہماری جماعت میں سے کئی لوگ ہیں جو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا زمانہ یاد کر کے بڑی خوشی سے یہ کہنے کے لئے تیار ہو جائیں گے کہ کاش ہماری عمر میں دس یا بیس سال کم ہو جاتے لیکن ہمیں زندگی میں صرف ایک دفعہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو دیکھنے کا موقعہ مل جاتا......

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا زمانہ تو گزر گیا۔ اب آپ کے آئمہ اور رفقاء کا زمانہ ہے۔ مگر یاد رکھو کہ کچھ عرصہ کے بعد ایک زمانہ ایسا آئے گا جب چین سے لے کر یورپ کے کناروں تک لوگ سفر کریں گے اس تلاش اس جستجو اور اس دھن میں کہ کوئی شخص انہیں ایسا مل جائے جس نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ سے بات کی ہو مگر انہیں کوئی ایسا شخص نہیں ملے گا۔ پھر وہ کوشش کریں گے کہ انہیں کوئی ایسا شخص مل جائے جس نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ سے بات نہ کی ہو صرف مصافحہ ہی کیا ہو مگر انہیں ایسا شخص بھی کوئی نہیں ملے گا۔ پھر وہ کوشش کریں گے کہ انہیں کوئی ایسا شخص مل جائے جس نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ سے بات نہ کی ہو آپ سے مصافحہ نہ کیا ہو صرف اس نے آپ کو دیکھا ہی ہو۔ مگر انہیں ایسا بھی کوئی شخص نظر نہیں آئے گا۔ پھر وہ تلاش کریں گے کہ کاش انہیں کوئی ایسا شخص مل جائے جس نے گو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ سے بات نہ کی ہو آپ سے مصافحہ نہ کیا ہو آپ کو دیکھا نہ ہو مگر کم سے کم وہ اس وقت اتنا چھوٹا بچہ ہو کہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اس کو دیکھا ہو۔ مگر انہیں ایسا بھی کوئی شخص نہیں ملے گا۔ لیکن آج ہماری جماعت کے لئے موقعہ ہے کہ وہ ان برکات کو حاصل کرے۔

بقیہ صفحہ 5

بخشا۔ جب تک دعا ہوتی رہی گاڑی کھڑی رہی۔ پھر جب گارڈ سٹیشن ماسٹر اور دیگر احباب مصافحہ کر چکے تو گاڑی روانہ ہوئی۔ اس طرح خدا تعالیٰ کے فضل سے ربوہ کے سٹیشن کی افتتاح کی رسم بخیر و خوبی انجام پذیر ہوئی۔

(عبد السلام اختر ایم۔ اے صدر ربوہ کمیٹی)

(الفضل 15- اپریل 1949ء)

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

اخلاص سے خدا تعالیٰ کو یاد کرنا چاہیے اور سکے احسانوں کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ چاہیے کہ اخلاص ہو احسان ہو اور اسکی طرف ایسا رجوع ہو کہ بس وہی ایک رب اور حقیقی کارساز ہے

عبادات کے اصول کا خلاصہ اصل میں یہی ہے کہ اپنے آپ کو اسطرح سے کھڑا کرے کہ گویا خدا کو دیکھ رہا ہے اور یا یہ کہ خدا اسے دیکھ رہا ہے ہر قسم کی ملونی اور ہر طرح کے شرک سے پاک ہو جاوے اور اسی کی عظمت اور اسی کی ربوبیت کا خیال رکھے ادعیہ ماثورہ اور دوسری دعائیں خدا تعالیٰ سے بہت مانگے اور بہت استغفار کرے اور بار بار اپنی کمزوری کا اظہار کرے تاکہ تزکیہ نفس ہو جاوے اور خدا تعالیٰ سے سچا تعلق ہو جاوے اور اسی کی محبت میں محو ہو جاوے اور یہی ساری عبادات کے مضمون کا خلاصہ ہے

خلافت لائبریری ربوہ



Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد یامین تاجر کتب

الفضل 11 مئی 1939ء

# حضرت مولوی عبدالعزیز صاحب سہارنپوری کے مختصر حالات زندگی

حضرت مولوی عبدالعزیز صاحب پیشکار کلکٹری سہارنپور سے عموماً احمدی دوست واقف ہوں گے۔ خصوصاً یو۔پی کے رہنے والے دوست آشنا ہیں کہ آپ کس حسن و خوبی کے انسان تھے۔ اور احمدیت میں فدائی اور جانثار فرد تھے جب حضرت امام جماعت الثانی نے بعض اور رفقاء کے ہمراہ ہندوستان کے مختلف مقامات کی عربی درسگاہوں کی طرز تعلیم معلوم کرنے کے لئے دورہ فرمایا تو واپسی پر حضرت صاحب معہ علماء کرام آپ کے ہاں ٹھہرے جس سے آپ کو بے حد خوشی حاصل ہوئی۔ اور آپ پھولے نہ سماتے تھے تمام احباب کی خاطر مدارات کے علاوہ مولانا نے مظاہر علوم وغیرہ تمام درسگاہوں کو دکھایا:۔

آپ بعارضہ مسلسل بول متواتر دو سال سے بیمار تھے۔ اور آخر 16 فروری 1939ء جمعرات کے دن پٹیالہ میں فوت ہو گئے۔ جمعہ کے دن جماعت احمدیہ پٹیالہ نے جنازہ پڑھا۔ چونکہ آپ موصی تھے۔ ہفتہ کے روز بذریعہ لاری آپ کی نعش قادیان لائی گئی۔ حضرت امام جماعت الثانی نے جنازہ پڑھایا۔ اور آپ مقبرہ بہشتی کے قطعہ (رفقاء) میں دفن کئے گئے۔ 77 سال آپ نے عمر پائی۔ 1900ء میں آپ نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بیعت کی۔ اور ہمیشہ سلسلہ احمدیہ کے سرگرم ممبر رہے۔ ہمیشہ جلسہ سالانہ میں شمولیت فرمایا کرتے۔ 1905ء میں جبکہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا آخری سفر دہلی تھا تو آپ سہارنپور سے دہلی حضرت صاحب کی خدمت میں ملاقات کی غرض سے پہنچے اور دینی فیوض حاصل کئے۔ اسی طرح علاوہ جلسہ سالانہ جب موقعہ ملتا۔ حضرت صاحب کی ملاقات کی خاطر قادیان تشریف لے آتے۔ ابتدائی تعلیم آپ نے اپنے وطن بستی بڑیچاں سامانہ علاقہ پٹیالہ میں اپنے والد سے حاصل کی۔ بعدہٗ ہائی سکول لدھیانہ میں انٹرنس پاس کیا۔ اور منشی فاضل پاس کرنے کے بعد ضلع رہتک میں مدرس ہوئے۔ مگر والد کی وفات کے موقعہ پر مزید رخصت نہ ملنے کے سبب ملازمت سے استعفیٰ دے دیا۔ اس کے بعد ضلع لدھیانہ میں ملازمت کرلی۔ مگر یکدم گھربار کے اخراجات کا بوجھ پڑ جانے کی وجہ سے مدرسی کی قلیل آمد ناکافی ثابت ہوئی۔ اور 1890ء میں مختاری کا امتحان پاس کر کے پیروی مقدمات کا سلسلہ شروع کر دیا۔ لیکن بعض جھوٹے مقدمات کی پیروی سے دل برداشتہ ہو گئے۔ اور اس کام کو ترک کر کے عدالت کلکٹری میں اہلمد ہو گئے۔ آخر میں آپ سررشتہ دار بھی ہو گئے تھے۔

آپ نے 1890ء سے لے کر 1929ء تک قریباً چالیس سال کا زمانہ سہارنپور میں گزارا۔ 1925ء سے آپ نے پنشن حاصل کی۔ اس کے بعد کئی سال تک آپ سہارن پور رہے۔ جب تک آپ سہارن پور میں مقیم رہے ایک ہی محلہ انصاریاں منشی فضل رحیم صاحب والے مکان میں معہ اہل و عیال بود و باش رکھی اپنے دوستوں سے رشتہ داروں جیسا برتاؤ اور سلوک کرتے تھے۔ آپ کی نیکی اور خوش خلقی کی وجہ سے سہارنپور کے اکثر ہندو مسلمان آپ سے روشناس تھے۔ چونکہ شہر سہارنپور پنجاب و ہندوستان کی سرحد ہے۔ اس لئے اکثر مہمانوں کی آمد و رفت آپ کے ہاں رہتی۔ بعض مہمان مہینوں ٹھہرتے۔ آپ نہایت خندہ پیشانی اور فروتنی سے پیش آتے۔ اور مہمان نوازی کے پورے فرائض ادا کرتے۔ احمدیت کا دل میں ایسا جوش تھا۔ کہ ہر لحہ دعوت الی اللہ میں صرف فرماتے۔ ہمیشہ دینی اذکار مسائل اور احمدیت کا چرچا رکھتے۔ اکثر علم دوست احباب سے تبادلہ خیالات کرتے رہتے۔ ہر قوم و ملت کے چھوٹے بڑے، حتیٰ کہ اپنے افسروں کو بھی نہایت خلق و محبت کے ساتھ پیغام حق پہنچاتے۔ اور بطور تحائف رسائل تقسیم کرتے۔ آپ نہایت منکسر المزاج اور طبیعت میں حد درجہ کی سادگی تھی۔ کھانے پینے پہننے میں کسی قسم کا بھی تکلف نہ کرتے۔ تنخواہ لاکر ہمیشہ گھر میں دے دیتے۔ اور کبھی حساب طلب نہ کرتے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے تمام انگریزی اردو اخبارات و رسائل کے آپ خریدار تھے کتابوں کے اس قدر شائق تھے کہ کتب بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ و کتب بزرگان سلسلہ کے علاوہ ہر مذہب و ملت کی اخلاقی و مذہبی تازہ کتاب خرید لیتے۔ چنانچہ آپ بہت بڑا کتب خانہ چھوڑ گئے ہیں۔ ہمیشہ اپنے بیگانوں میں بڑی بڑی کتب ان کے طلب کرنے پر دے دیا کرتے۔ چونکہ تحریر میں آپ بڑے مشاق تھے۔ عموماً مضامین لکھ لکھ کر دعوت الی اللہ کے خطوں کے رنگ میں اپنے بیگانوں کو بھیجتے رہتے تھے۔ ہر قسم کے چندوں کی ادائیگی میں نہایت مستعد اور چست تھے۔ بلکہ مرکز کے خزانہ میں مستقل طور پر اپنی امانت جمع رکھتے۔ اور جب کسی قسم کی تحریک چندہ شائع ہوتی۔ فوراً وہاں سے منتقل کرا دیتے۔ آپ نے سرزمین سہارنپور میں اپنے دلی اخلاص و محبت سے وہ بیج بویا ہے۔ جو ضرور بار آور ہو گا اللہ تعالیٰ کی ہزار ہزار رحمتیں اور برکتیں ان پر نازل ہوں۔ کہ انہوں نے نہایت محنت و جانفشانی سے برابر تیس سال تک دعوت الی اللہ کے کام کو جاری رکھا۔ آپ کی سعی سے بہتوں کو ہدایت نصیب ہوئی۔ اور ہزارہا لوگوں کے خیالات میں تبدیلی پیدا ہوئی۔

مولوی صاحب ہمیشہ درس و تدریس کے پابند تھے۔ ہر روز فجر کے بعد نہایت استقلال سے کلام الٰہی اور حدیث شریف اور کتب بانی سلسلہ کا درس دیتے۔ اور عام فہم پیرایہ میں ان کے مطالب سے آگاہ کرتے۔ بعض مرد عورتوں کو ان کی خواہش پر خود ان کے گھروں پر جاکر کلام الٰہی باترجمہ پڑھاتے۔ سہارنپور میں ایک انجمن پردیسیاں قائم ہوئی تو اس کے آپ سرگرم ممبر رہے۔ ہمیشہ غریب الوطن دوستوں سے حسن سلوک کا برتاؤ رکھتے خود ان کے گھروں پر ملاقات کے لئے جاتے۔ مرنے جینے پر رشتہ داروں جیسا سلوک کرتے۔

سہارنپور میں انجمن احمدیہ کی بنیاد آپ کے ہاتھوں پڑی۔ آپ ہمیشہ اپنے نیک نمونے سے دینی کاموں میں تازگی پیدا کرتے رہے۔ جب 1929ء میں بعض اپنے احبابؓ کے اصرار پر سہارنپور سے پٹیالہ تشریف لے آئے۔ تو اس جگہ بھی آپ کا وہی تعلیمی و تربیتی شغل رہا۔ آپ کے وجود سے پٹیالہ کی جماعت میں بھی مزید تازگی کی بروح پیدا ہو گئی۔

آپ کی ہمیشہ صحت اچھی رہی۔ صرف مسلسل بول یعنی قطرہ قطرہ پیشاب آتا جس کے باعث آپ 2 سال تک صاحب فراش رہے چونکہ اکثر احباب آپ کی نیکی اور تقویٰ طہارت سے واقف ہیں اس لئے گزارش ہے کہ ایسے مخلص بزرگ کا جنازہ پڑھ کر ثواب حاصل کریں۔ خاکسار سہارنپور کا رہنے والا ہے میرے تعلقات آپ سے 30 سال سے بھی زیادہ کے ہیں۔ مہینوں آپ کی صحبت میں رہا۔ عجیب اوصاف حمیدہ کے حامل تھے رب العزت کے حضور دعا ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے موصوف کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

---

الفضل 15-اپریل 1949ء

# ربوہ میں سب سے پہلی ٹرین کی آمد- نہایت ایمان پرور اور روح افزا نظارے

مورخہ 31 مارچ 1949ء کی شام کو ربوہ کا نیا سٹیشن مکمل ہو چکا تھا۔ اور پلیٹ فارم بکنگ آفس اور سٹیشن کا تمام سٹاف یہاں پہنچ چکا تھا۔ عصر کے بعد صدر ربوہ کمیٹی کی طرف سے تمام سٹاف کے اعزاز میں چائے کی دعوت دی گئی۔ جس میں سٹیشن ماسٹر چوہدری محمد صدیق صاحب آف نارووال کا تعارف تمام افسران صیغہ جات سے کرایا گیا۔ اور گاڑیوں کے اوقات نیز جلسہ کے انتظامات کے متعلق گفتگو ہوتی رہی۔

مغرب کے بعد اعلان کیا گیا۔ کہ صبح یکم اپریل 1949ء کو سات بجے پہلی گاڑی ربوہ سٹیشن پر کھڑی ہو گی۔ تمام دوست سٹیشن پر تشریف لائیں اور دعا میں شریک ہوں۔

علی الصبح ربوہ کے تمام دوست عورتیں۔ مرد اور بچے احمد نگر کے بھی اکثر احباب اور جامعہ کے طلباء پلیٹ فارم پر پہنچ گئے۔ جہاں انہیں قطار در قطار کھڑا کیا گیا۔ تاکہ گاڑی کی آمد سے پہلے دعا شروع کی جاسکے۔ قاضی محمد عبداللہ صاحب بھٹی ناظر ضیافت نے جو حضرت بانی سلسلہ کے رفقاء میں سے ہیں۔ دعا شروع کروائی۔ اور کئی منٹ تک نہایت رقت وزاری کے ساتھ تمام دوستوں نے دعا کی۔ سٹیشن کا تمام عملہ مزدوروں سمیت دعا میں شامل ہوا یہ نہایت ہی عجیب نظارہ تھا۔ کہ ایک لق و دق جنگل میں پہاڑیوں اور ٹیلوں کے درمیان دوست ہاتھ بلند کئے ہوئے اپنے خالق حقیقی سے امن اور سلامتی کی دعا مانگ رہے تھے۔ تاکہ وہ خدا جس نے مدت سے اپنا چہرہ چھپا لیا ہے۔ اب دنیا کو حقیقی عرفان سے بہرہ مند کرے اور تمام بندوں پر رحم کرے۔

دعا ختم ہوئی اور دور سے گاڑی آتی دکھائی دی۔ تمام دوستوں نے فرط مسرت سے بے اختیار دینی نعرے بلند کئے۔ چونکہ اس موقعہ پر ایک دوست کی خواہش تھی۔ کہ سب سے پہلے وہی ٹکٹ حاصل کرے۔ اس لئے ہم نے سٹیشن ماسٹر صاحب سے درخواست کی۔ کہ وہ ٹکٹ ہماری ہدایت کے ماتحت جاری کریں۔ چنانچہ انہوں نے کامل تعاون سے کام لیتے ہوئے سب سے پہلا ٹکٹ بغرض ریکارڈ عنایت فرمایا۔ یہ ٹکٹ اللہ نے چاہا تو ربوہ کمیٹی کے ریکارڈ میں محفوظ رہے گا۔ کئی دوستوں نے اس ٹکٹ کو ہاتھ میں لے کر دعا کی۔ کھڑکی کے سامنے جو ٹکٹ لینے والوں کی قطار بنی۔ اس میں سب سے پہلے ہمارے محترم دوست مولوی محمد اسماعیل معتبر صاحب آڈیٹر تحریک جدید کھڑے تھے۔ سٹیشن ماسٹر صاحب نے مسکرا کر انہیں دیکھا اور ٹکٹ دے دیا لوگ کھڑکی پر ٹوٹے پڑتے تھے۔ مگر سٹیشن ماسٹر صاحب نے مجھے کہا کہ آپ کے سکول کا ایک لڑکا چنیوٹ سے صبح چھ بجے سے آکر میرے دفتر میں بیٹھا ہے۔ کہ سب سے پہلا ٹکٹ اسے دیا جائے اس لئے مناسب ہے کہ تیسرا ٹکٹ اسے دیا جائے۔ چنانچہ تیسرا ٹکٹ اس بچے کو دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ اس بچے کی عمر دراز کرے اور دین کے لئے جدوجہد کی توفیق دے۔ گاڑی آئی۔ دوست اس میں سوار ہوئے اور دینی نعروں کے درمیان گاڑی چل دی۔ سٹیشن ماسٹر صاحب نے بتایا کہ سب سے پہلی ٹرین پر 23/7 روپے کے ٹکٹ فروخت ہوئے ہیں۔

دوسری گاڑی اس کے معاًبعد چنیوٹ سے ربوہ آئی۔ جس میں ہمارے تعلیم الاسلام ہائی سکول اور جماعت احمدیہ چنیوٹ کے بیسیوں احباب موجود تھے۔ اس گاڑی سے حضرت مفتی محمد صادق صاحب بھی تشریف لائے۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے تمام احباب سمیت سٹیشن سٹاف کے تمام ارکان کو مصافحہ کا شرف

باقی صفحہ 4 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حفظان صحت

ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب

# سبزیاں اور پھل استعمال کرنے کے متعلق ضروری ہدایات

وہ اشیاء خوردنی جو پکانے کے بغیر کھائی جاتی ہیں۔ مثلاً پھل اور سبزی مثلاً گاجر مولی وغیرہ۔ ان کے متعلق لوگ احتیاط سے کام نہیں لیتے۔ حالانکہ ایک مولی یا گاجر جو جس کھیت سے آتی ہے۔ اور جہاں سے اکھیڑی جاتی ہے۔ وہ پاکیزہ جگہ نہیں ہوتی۔ بلکہ کھاد وغیرہ غلاظت سے پر ہوتی ہے۔ کھیت کا مالک جب ایسی سبزیوں کو کھیت سے نکالتا ہے۔ تو اس کے مد نظر یہ بات نہیں ہوتی۔ کہ چونکہ انسانوں نے اسے کھانا ہے۔ اور اس کے ساتھ لگی ہوئی کھاد والی مٹی ہے۔ جس میں کئی قسم کے مضر صحت جراثیم اور مادے موجود ہیں۔ اس لئے ان کو صاف اور پاکیزہ حالت میں خریداروں کے پاس پہنچایا جائے۔ اس کی بجائے ہر قسم کی بے احتیاطی اس سے سرزد ہوتی ہے۔ مثلاً سبزی کو کھیت سے نکالتے ہوئے جس جگہ اس کا ڈھیر لگایا جائے گا۔ وہاں کے متعلق ان کو ہرگز یہ خیال نہیں ہوتا۔ کہ وہ گندگی وغیرہ سے آلودہ تو نہیں۔ پھر ان سبزیوں کی ظاہری شکل کو درست کرنے کے لئے تاکہ گاہک کی نظر میں جچ جائیں۔ اگر صفائی کی طرف توجہ ہو گی بھی۔ تو اس بات کا خیال نہ ہو گا۔ کہ پاک اور صاف پانی سے دھویا جائے۔ بلکہ جو پانی بھی قریب سے قریب میسر آئے گا۔ اسی سے صاف کر لیا جائے گا۔ خواہ وہ پانی گندی نالی کا ہو۔ یا گڑھے کا۔ جس میں شہر کی گندی نالیوں کا پانی بھی آ کر جمع ہوتا ہو۔ اور جس میں گائیں اور بھینیں غسل کرتی ہوں۔ اور حیوانی سرشت کے ماتحت بول و براز بھی۔

ان حالات میں سے گزری ہوئی سبزی کو بغیر مصفے پانی کے ساتھ دھونے کے استعمال کرنا نہ صرف مضر صحت ہو سکتا ہے۔ بلکہ رفتہ رفتہ اخلاق کو نقصان پہنچانے کا موجب بھی ہو سکتا ہے۔ کیونکہ نجس چیزوں کے استعمال سے نفس کی نفاست جاتی رہتی ہے۔ اور اس کا فقدان اخلاق سے دور لے جاتا ہے۔

اسی طرح پھلوں کے متعلق بھی بڑی احتیاط کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اکثر پھلوں کے خوردنی حصہ کو موٹے چھلکے کے اندر محفوظ حالت میں پیدا کیا ہے۔ جیسے آم انار۔ سنگترہ۔ کیلا اور مالٹا وغیرہ۔ یہ بات انسانوں کو توجہ دلاتی ہے۔ کہ وہ خوردنی اشیاء کی حفاظت کیا کریں۔ اور اس حالت میں پیٹ کے اندر لے جائیں۔ کہ مضر صحت نہ ہو۔

پھل بھی جیسا کہ اوپر لکھا گیا ہے۔ لوگوں کے بے احتیاطی کی وجہ سے صحت کے لئے خطرناک ثابت ہو جاتے ہیں۔ میٹھے پھلوں پر مکھیاں اور بعض اور کیڑے جمع ہو جاتے ہیں۔ اور اپنے فضلات ان پر چھوڑ دیتے ہیں۔ جن میں کئی قسم کے جراثیم ہوتے ہیں۔ جیسے ہیضہ۔ پیچش۔ ٹائیفائڈ اور کئی اور امراض شکم کے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ پھلوں کو بھی کھانے سے پہلے مصفے پانی سے اچھی طرح دھو لیا جائے۔

(الفضل 8۔ اکتوبر 36)

---

بقیہ صفحہ 3

حضرت (مرزا ناصر احمد) والڈورف ایسٹوریا ہوٹل کی تینتیسویں منزل کے ایک سویٹ (Suite) میں دیوار پر سنہری فریم میں لٹکی ہوئی ایک بڑی آئل پینٹنگ کے نیچے ایک مخملی صوفہ پر چند پیروؤں اور درجن بھر رپورٹروں میں گھرے بیٹھے تھے۔ آپ نے ایک گھنٹہ سے زائد عرصہ تک رپورٹروں کے سوالوں کے بڑی مہارت سے جواب دیئے۔ آپ نے فرمایا کیپٹل ازم' کمیونزم اور عیسائیت سب ناکام ہو چکے ہیں اور دین حق ہی وہ مذہب ہے جو مغربی حصہ دنیا کو درپیش روحانی' معاشرتی اور سیاسی مسائل کا مکمل اور مثبت حل پیش کرتا ہے۔

حضرت مرزا ناصر احمد حضرت مرزا غلام احمد صاحب کے پوتے اور ان کے تیسرے (جانشین) ہیں جنہوں نے 1889ء میں ہندوستان میں جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی تھی۔ آپ آئندہ تین ہفتوں کے دوران امریکہ اور کینیڈا کے مختلف شہروں میں وہاں کے باشندوں تک دین حق کا پیغام پہنچائیں گے۔ ایک اطلاع کے مطابق آپ نے طویل سفر جماعت ہائے احمدیہ امریکہ کی دعوت پر اختیار کیا ہے جو شمالی امریکہ کے بیس سے زیادہ شہروں میں قائم ہیں۔

امریکہ میں اس فرقہ کا نیشنل ہیڈ کوارٹر واشنگٹن ڈی سی میں واقع ہے۔ اس ملک میں اس فرقہ کا آغاز ازخود اس کے اپنے شائع کردہ پمفلٹس کے مطابق 1920ء میں ہوا تھا۔ تاہم اس کے امریکی پیروؤں کی تعداد اندازاً صرف ایک ہزار ہے۔ اس تحریک کا علمی مرکز ربوہ میں ہے جو پاکستان میں واقع ہے۔ اس کا دعویٰ یہ ہے کہ یہ دنیا بھر میں سینکڑوں بیوت الذکر ہسپتال اور سکول قائم کر چکی ہے۔"

(ترجمہ از نیویارک پوسٹ بابت 9۔ اگست 1976ء)

یہ صرف ایک اقتباس بطور نمونہ درج کیا جاتا ہے ورنہ قریباً نو اخبارات نے حضرت صاحب کے فوٹو کے ساتھ حضرت صاحب کے ارشادات کو نمایاں طور پر شائع کیا۔ نیویارک ٹیلی ویژن نے بھی حضرت صاحب کی پریس کانفرنس کے مناظر ٹیلی کاسٹ کئے۔ 5۔ اگست کی شام کو جماعت ہائے احمدیہ ایسٹ کوسٹ کی طرف سے حضرت صاحب اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کے اعزاز میں وسیع پیمانہ پر ایک استقبالیہ تقریب کا اعلان کیا گیا۔ اس عظیم الشان استقبالیہ کے ذریعہ سارے امریکہ میں ہی نہیں بلکہ ساری دنیا کے بیشتر بڑے بڑے ممالک کے نمائندگان تک دین حق کا پیغام پہنچ گیا۔

---

# احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

## پاکستانی وقت کے مطابق

### ہفتہ 12- اکتوبر 1996ء

12-00 (رات) اردو کلاس (نیا)۔
1-00 طبی معاملات۔ از ڈاکٹر مجیب الحق۔
1-30 ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ترجمہ ٹیم کے ساتھ جرمنی 96-5-22 (دوبارہ)۔
2-30 نارو یجیئن زبان سیکھئے۔
3-00 خطبہ۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-10-11 (دوبارہ)۔
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں۔
4-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)۔
5-00 لقاء مع العرب۔
6-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی۔ کوئز جامعہ احمدیہ ربوہ۔
7-00 (صبح) اردو کلاس (دوبارہ)۔
8-00 نارو یجیئن زبان سیکھئے (دوبارہ)۔
8-30 متفرق پروگرام۔
9-00 ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ترجمہ ٹیم کے ساتھ (دوبارہ)۔
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں۔
10-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)۔
11-00 خطبہ۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-10-11۔
12-00 (دوپہر) طبی معاملات از ڈاکٹر مجیب الحق صاحب۔
12-30 متفرق پروگرام۔
1-00 لقاء مع العرب۔
2-00 اردو پروگرام۔ تقریر۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (1983ء) ربوہ۔
3-00 (سہ پہر) اردو کلاس۔
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں۔
4-30 چینی زبان سیکھئے۔
5-00 سوال وجواب کی محفل۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی کینیڈین عربوں کے ساتھ۔ ٹورانٹو کینیڈا۔ 96-6-22 حصہ اول۔
6-00 (شام) بچوں کی ملاقات۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ۔
7-00 ہمارے دوستوں سے ملئے۔
8-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)۔
9-00 عربی پروگرام۔ کلام الٰہی کی تشریح۔
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں۔
10-30 چلڈرنز کارنر- ورائٹی پروگرام۔ بیت بازی۔ (فائنل) کھاریاں بمقابلہ فیصل آباد۔
11-00 جرمن پروگرام۔

### اتوار 13- اکتوبر 1996ء

12-00 (رات) اردو کلاس (نیا)۔
1-00 دین حق کی تعلیم۔ روحانی خزائن۔
1-30 دین حق کی تاریخ کا ایک ورق از بی۔ اے۔ رفیق صاحب۔ حصہ دوئم۔
2-00 بچوں کی ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ۔
3-00 چینی زبان سیکھئے۔
3-30 حکایات شیریں (نیا)۔
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں۔
4-30 چلڈرنز کارنر- ورائٹی پروگرام۔ بیت بازی (فائنل) کھاریاں بمقابلہ فیصل آباد۔
5-00 لقاء مع العرب۔
6-00 ہمارے دوستوں سے ملئے۔
7-00 (صبح) اردو کلاس (دوبارہ)۔
8-00 چینی زبان سیکھئے۔
8-30 حکایات شیریں۔
9-00 بچوں کی ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ (دوبارہ)۔
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں۔
10-30 چلڈرنز کارنر- ورائٹی پروگرام بیت بازی (فائنل) کھاریاں بمقابلہ فیصل آباد۔
11-00 سندھی پروگرام۔
12-00 (دوپہر) دین حق کی تعلیم۔ روحانی خزائن۔
12-30 دین حق کی تاریخ سے ایک ورق از بی۔ اے رفیق صاحب حصہ دوئم (دوبارہ)۔
1-00 لقاء مع العرب۔
2-00 بنگلہ پروگرام۔ اردو پروگرام۔
3-00 (سہ پہر) اردو کلاس حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ (دوبارہ)۔
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں۔
4-30 چینی زبان سیکھئے۔
5-00 محفل سوال وجواب۔ از حضرت امام جماعت الرابع۔ کینیڈین عربوں کے ساتھ ٹورانٹو کینیڈا۔ (96-6-22) حصہ دوئم۔
6-00 (شام) ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ۔
7-00 اراؤنڈ دی گلوب۔ گھانین جماعت کا وقار عمل۔
8-00 لقاء مع العرب۔
9-00 البانین پروگرام۔
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں۔
10-30 چلڈرنز کارنر - کوئز۔ نصرت جہاں اکیڈیمی بمقابلہ الاحمد اکیڈیمی۔
11-00 جرمن پروگرام۔ گروپ تبادلہ خیالات۔ جلسہ سالانہ 96ء کے متعلق کچھ اور۔

خلافت لائبریری ربوہ



Digitized by Khilafat Library Rabwah

## احمدیہ ٹیلیویژن انٹرنیشنل

### آج کے پروگرام

**سوموار 7- اکتوبر 1996ء**

12-00 رات- اردو کلاس (نیا)-
1-00 لندن سے ایک خط-
1-30 خطاب حضرت امام جماعت الرابع اختتامی خطاب جلسہ سالانہ یو- کے-
3-30 چینی زبان سیکھئے-
4-00 تلاوت- حدیث- خبریں-
4-30 چلڈرنز کارنر- ورائٹی پروگرام- بیت بازی ناصرات الاحمدیہ- کھاریاں بمقابلہ میرپورخاص-
5-00 لقاءمع العرب-
6-00 اراؤنڈ دی گلوب- ہومیو پیتھک میڈیکل کلنک گھانا-
7-00 (صبح) اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ-
8-00 نارویجین پروگرام-
9-00 ملاقات حضرت امام جماعت الرابع- انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ-
10-00 تلاوت- حدیث- خبریں-
10-30 چلڈرنز کارنر- ورائٹی پروگرام بیت بازی- ناصرات الاحمدیہ کھاریاں بمقابلہ میرپورخاص-
1-00 لقاءمع العرب-
2-00 اردو پروگرام- تقریر سیرت (-) از حافظ مظفراحمد صاحب-
3-00 (سہ پہر) ترجمہ کلام الہٰی کلاس (سابقہ اقساط دوبارہ)-
4-00 تلاوت- حدیث- خبریں-
4-30 نارویجین زبان سیکھئے-
5-00 انڈونیشین پروگرام- احمدیت کیا ہے- حصہ سوئم-
6-00 (شام) ترجمہ کلام الہٰی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (نیا)-
7-00 احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس- میراتھان واک یو- کے- 1996ء
8-00 لقاءمع العرب- (نیا)-
9-00 ترکی پروگرام-
10-00 تلاوت- حدیث- خبریں-
10-30 چلڈرنز کارنر - ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- (نیا)-
11-00 جرمن پروگرام-

## اعلان داخلہ

○ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور نے بی- فارمیسی سال اول میں تعلیمی سیشن 97-96 کے لئے داخلہ کا اعلان کر دیا ہے اہلیت میں F. s. c پری میڈیکل ہونا لازمی ہے- B. s. c متعلقہ مضامین کے ساتھ کے لئے چار نشستیں محفوظ ہیں- چند سیٹیں سیلف فنانس کی بنیاد پر بھی آفر کی جا رہی ہیں- فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 20- اکتوبر 96ء ہے-
(نظارت تعلیم)

غلام مصطفےٰ تبسم

# کھیل اور کھلاڑی

عالمی چیمپئن سری لنکا صرف ایک رنز کی کمی سے نیروبی میں کھیلے جانے والے چار ملکی ایک روزہ ٹورنامنٹ کے فائنل میں نہ پہنچ سکا- پاکستان اور سری لنکا کے میچ نے ثابت کر دیا ہے کہ کرکٹ کا کھیل اپنے اندر اس حد تک غیر یقینی اور ڈرامائی نتائج لئے ہوئے ہوتا ہے کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے- پاکستانی ٹیم نے نہ صرف شکست کے داغ دھوئے بلکہ فائنل جیتنے کی امیدوں کے چراغ پھر سے روشن کر دیئے پاکستانی ٹیم نے اپنے چار نامور کھلاڑیوں کی غیر موجودگی میں 371 رنز کا پہاڑ جیسا ہدف جیت کے لئے سری لنکا کو دیا ہر کوئی ایک دوسرے سے پوچھ رہا تھا کہ شاہد آفریدی کون ہے؟ جس نے صرف 37 گیندوں پر 11 چھکوں اور 6 چوکوں کی مدد سے 102 رنز بنائے اور تیز ترین سنچری کا جے سوریا کا ریکارڈ بھی توڑ ڈالا- جو انہوں نے سنگاپور میں پاکستان کے خلاف 48 گیندوں پر سنچری بنا کر قائم کیا تھا- شاہد آفریدی نے اس میچ میں ایک وکٹ بھی لی- جہاں پاکستانی ٹیم کا فائنل میں پہنچ جانا ناقابل یقین سا لگتا تھا اسی طرح سری لنکا کا فائنل میں نہ پہنچ سکنا بھی باعث تعجب ہے اور یہی کرکٹ کا مخصوص رنگ ہے- کراچی سے تعلق رکھنے والے 16 سالہ شاہد آفریدی نے تیز ترین سنچری کا جے سوریا کا ریکارڈ توڑ دیا- اور ایک اننگز میں 11 چھکے لگا کر جے سوریا کا ہی زیادہ سے زیادہ چھکوں کا ریکارڈ برابر کر دیا- جے سوریا نے چھکوں کا ریکارڈ بھی سنگر کپ میں پاکستان کے خلاف ہی بنایا تھا جب کہ جے سوریا نے اسی ٹورنامنٹ میں دو اور ورلڈ ریکارڈ قائم کئے تھے- اور وہ دونوں بھی پاکستان کے خلاف تھے- جے سوریا نے 17 گیندوں پر 50 اور عامر سہیل کے ایک اوور میں 30 رنز کئے تھے اس نے 50 والی اننگز میں کل 76 رنز بنائے تھے اس میں 28 گیندوں کا سامنا کر کے 5 چھکے اور 8 چوکے لگا کر شاہد آفریدی نے اس کا ریکارڈ توڑا-

پاکستان نے اس سے قبل سری لنکا کے ہی خلاف 1983ء کے عالمی کپ میں 5 وکٹوں پر 338 رنز بنا کر اپنا سب سے زیادہ رنز بنانے کا ریکارڈ بنایا تھا جو یہاں 371 بنا کر توڑ ڈالا- جب کہ دونوں ٹیموں کے مجموعی سکور کا ریکارڈ سری لنکا اور کینیا کے درمیان ورلڈ کپ 1996ء میں بنا جب کل سکور 652 تھا اب یہ 660 رنز سے ٹوٹ گیا ہے اس میچ کی ایک خاص بات سعید انور کا بیٹنگ آرڈر تبدیل کرنے کا فیصلہ بھی ہے- سعید انور اور سلیم الہٰی نے کل 60 رنز بنائے اور سلیم کے 23 پر آؤٹ ہونے پر شاہد آفریدی کو بلایا گیا تاکہ رن ریٹ تیز ہو سکے اور وہ کامیابی سے نئی تاریخ رقم کر گئے- اس لئے بھی ان کی کارگردگی مثالی رہی کہ وہ بنیادی طور پر لیگ سپنر ہیں- مشتاق احمد کے ان فٹ ہونے پر انہیں ویسٹ انڈیز سے واپس بلایا گیا جہاں پر وہ انڈر 19 کے ساتھ دورے پر تھے- دوسرے کھلاڑیوں میں سلیم ملک کے 43 رنز کے علاوہ کوئی اور کھلاڑی جم نہ سکا- رمیز راجہ 7- اعجاز احمد 6- معین خان 18- وقار یونس 12- اظہر محمود صفر- ثقلین مشتاق 13 ناٹ آؤٹ- شاہد نذیر 6 ناٹ آؤٹ بنا پائے- جے سوریا نے 3- مری دھرن 2- ایس ڈی سلوا- دھرم سینا اور ڈی سلوا نے ایک ایک وکٹ لی- سری لنکا کے نائب کپتان اروندا ڈی سلوا نے دباؤ کے باوجود تاریخی اننگز کھیلی-

ثقلین مشتاق نے معین کے ہاتھوں انہیں 122 پر سٹمپ آؤٹ کرا کے ان کا راستہ روک دیا- ثقلین نے تلک رتنے کو 3- مرلی دھرن کو صفر اور دھرما سینا کو 51- رنز پر آؤٹ کیا- وقار یونس اس میچ میں بھرپور فارم میں دکھائی دیئے اور 8.5 اوورز میں 52- رنز دے کر 5 کھلاڑی آؤٹ کئے- ان میں سری لنکا کے دونوں اوپنر جے سوریا 2- کالو دھرنا 19- گورو سنیا 1- ماہنامہ صفر اور واس 16- شامل ہیں- ایک لمحے پر راناٹنگا 52 اور ڈی سلوا کی پارٹنرشپ خطرناک بن گئی جب پانچویں وکٹ کی شراکت میں 92 گیندوں پر ان دونوں نے 124 رنز بنا ڈالے تھے- لیکن لیگ سپنر شاہد آفریدی نے راناٹنگا کی وکٹ لے کر ان دونوں کی پارٹنرشپ توڑ دی-

○ پاکستان پہلی بار اسلامی ممالک کی خواتین کی کھیلوں کا اگلے برس میزبان بنے گا- اس کی تیاریوں کے سلسلے میں اسی ماہ 19- اکتوبر سے اسلام آباد سے منی اسلامی کھیلیں ہو رہی ہیں- ان میں 5 کھیلوں ہاکی' اتھلیٹکس ' سوئمنگ ' بیڈمنٹن اور ٹیبل ٹینس کے مقابلے ہوں گے جبکہ اگلے برس 17 سے 27- اکتوبر تک ہونے والی دوسری اسلامی سالڈیرٹی کھیلوں میں 55 ممالک شرکت کریں گے پروگرام کے مطابق افتتاحی اور اختتامی تقریبات میں مرد صحافیوں کو داخلے کی اجازت نہ ہوگی- جبکہ بعض مقابلے براہ راست ٹی وی پر دکھائے جائیں گے- کھلاڑیوں اور آفیشلز کی تعداد 400 ہوگی پاکستانی دستہ تقریباً 130 خواتین پر مشتمل ہوگا- پاکستان کی پہلی خاتون اولمپیئن شبانہ اختر سے بھی بڑی امیدیں وابستہ کی گئی ہیں- ان کھیلوں کی اختتامی تقریب لیاقت جیمنزیم اسلام آباد میں ہوگی-

○ تہران میں ہونے والی آئی ایف جونیئر ورلڈ ریٹنگ ٹینس ٹورنامنٹ میں دو پاکستانی کھلاڑیوں ایثام الحق اور ناصر شیرازی سیمی فائنل میں پہنچ گئے- ایثام نے امریکہ کے ڈیوڈ بایان کو 6-4-4-6 اور 2-6 سے ہرایا- جبکہ ناصر شیرازی نے ملائشیا کے دربدی کو 2-6 اور 3-6 سے شکست دی-

اور اب کچھ باتیں جان شیر خان کی سکواش کے عالمی چیمپئن جان شیر خان نے کہا ہے کہ وہ آئندہ چھ سات سال تک ورلڈ چیمپئن کا اعزاز برقرار رکھنا چاہتے ہیں- گزشتہ دس برس سے جان شیر خان عالمی نمبرون ہیں-

بقیہ صفحہ 1

اور ان کی کیا شرطیں ہوتی ہیں- اور کس طرح پیش آمدہ مشکلات کو حل کیا جاتا ہے-

مشورہ کی شرائط میں سے ایک اہم شرط جس کو نظرانداز کرنے سے تباہی آجاتی ہے وہ یہ ہے کہ ہر مشورہ امانت ہوتا ہے- جس سے مشورہ کیا جائے- وہ امانت کی طرح رکھے کیونکہ اس کے اظہار سے بہت دفعہ فتنہ پیدا ہوتا ہے رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس سے مشورہ لیا جاتا ہے وہ امانت سے کام کرے- یہاں یہ مطلب نہیں کہ خفیہ سوسائٹی بنائے- اور کسی کو نقصان پہنچانے کے لئے جو کسی سے مشورہ لیا جائے اس کو بھی چھپائے مثلاً کوئی شخص کسی کو کہے کہ میں فلاں کو زہر دوں اور یہ چھپائے- یہ غلط ہے- اگر یہ اس مشورہ کو چھپائے گا تو یہ جرم کرے گا- بلکہ اس کا فرض ہے کہ اس کو ظاہر کرے- اور اس کا اعلان کرے- پس (دین حق) میں خفیہ انجمنیں جائز ہی نہیں- بلکہ مشورہ کو امانت رکھنے کے یہ معنی ہیں کہ مشورہ لینے والے کا اس میں اپنا کام ہو کسی دوسرے کو نقصان پہنچانا مد نظر نہ ہو- ایسا مشورہ ظاہر کرنا غلطی ہے- مثلاً کوئی شخص کسی کے پاس آئے اور کہے کہ میں نے فلاں جگہ اپنا روپیہ رکھا ہے کیا وہ جگہ محفوظ ہے اور یہ شخص بجائے اس بات کو امانت رکھنے کے اس کا اعلان کر دے- تو چور جائیں گے اور روپیہ نکال کر لے جائیں گے- پس ضروری ہے کہ جس مشورہ میں کسی کو نقصان پہنچانا مد نظر نہ ہو- ایسے مشورہ کو چھپایا اور مخفی رکھا جائے- اگر کسی مشورہ میں کسی کو نقصان پہنچانے کا خیال نہیں یا کسی کام کا سوال ہے کہ فلاں اس کام کا اہل ہے یا نہیں- اس کو بھی پوشیدہ رکھے- کیونکہ اس میں بھی اس کو نقصان پہنچانے کا سوال ہے- بلکہ کام کے قابل یا ناقابل ہونے کا سوال ہے- کیونکہ اگر ایک شخص ایسے مشورہ میں جو کسی اہم کام کے متعلق ہو- اس شخص کے خلاف رائے دے جس کو وہ کام سپرد کرنے کی رائے کسی نے دی ہو- اور اس پر کوئی شخص جو اس کو اس کام کا اہل نہ سمجھتا ہو تو چونکہ اس سے مشورہ لیا گیا ہے- اس کا فرض ہے کہ وہ اس شخص کے متعلق جیسی رائے رکھتا ہے- ظاہر کرے- اگر وہ صحیح رائے ظاہر نہ کرے- نالائق کو لائق بتائے تو وہ منافقت کرتا ہے- مشورہ کے تو معنی یہ ہوتے ہیں کہ لوگ صحیح صحیح رائے اپنے علم کے مطابق ظاہر کریں- اگر ایسا نہ کریں تو وہ ایک منافقوں کی جماعت ہو جائیں گے اور ایسی جماعت بہتر ہے کہ نہ ہو-

(از خطبہ 11- فروری 1921ء)

## احباب محتاط رہیں

○ ایک شخص غلام مہدی ولد سلطان احمد ساکن جھنگ صدر کے خلاف متعدد شکایات موصول ہوئی ہیں کہ وہ لوگوں کو بیرون ملک بھجوانے کا جھانسہ دیکر رقوم بٹور لیتے ہیں- احباب محتاط رہیں-

(ناظر امور عامہ)

خلافت لائبریری ربوہ



Digitized by Khilafat Library Rabwah

# خبریں

**ربوہ : 6- اکتوبر-1996ء**
درجہ حرارت کم از کم 19 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 28 درجے سنٹی گریڈ

○ امریکی حکومت کی نائب وزیر خارجہ برائے جنوبی ایشیا مسز رابن رافیل نے آزاد جموں کشمیر کے وزیر اعظم سلطان محمود چوہدری سے ملاقات کے دوران انہیں یقین دہانی کرائی کہ کشمیر کے بارے میں امریکہ کے موقف میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ اور امریکہ اب بھی کشمیر کو متنازعہ علاقہ سمجھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات رائے شماری کا بدل نہیں ہو سکتا اور اس تنازعہ میں کشمیری عوام حقیقی فریق ہیں جن کی خواہشات کو مد نظر رکھنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کشمیریوں کی مرضی کے مطابق مسئلہ کشمیر کا حل چاہتے ہیں۔ کشمیریوں کی خواہشات اور امنگوں کو مد نظر رکھنا ضروری ہے۔ وزیر اعظم آزاد جموں کشمیر نے امریکہ نائب وزیر خارجہ کو بتایا کہ فاروق عبداللہ بھارتی ایجنٹ ہے اور اس کے وزیر اعلیٰ بنائے جانے سے معاملات اور بھی الجھ جائیں گے۔ انہوں نے امریکن نائب وزیر خارجہ پر زور دیا کہ امریکہ اپنا اثر و رسوخ استعمال کرکے پاکستان اور بھارت کے درمیان بات چیت کرائے۔

○ پاکستان کے صدر فاروق لغاری نے کہا ہے مجھے حکومت کرنے کی کوئی خواہش نہیں۔ میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ موجود نظام ٹھیک ٹھاک چلتا رہے اس لئے اس میں موجود خرابیوں کی اصلاح کے لئے کوشاں رہتا ہوں۔ میری خواہش ہے کہ تمام ریاستی ادارے آئین اور قانون کے مطابق کام کرتے رہیں۔

○ قومی اسمبلی کے سپیکر سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ موجودہ سنگین صورت حال میں صدر اسمبلیاں توڑنے کے مجاز ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت حالات بہتر بنانے کے لئے اقدامات کرے۔ اور صدر کو کوئی سخت ایکشن لینے کا موقعہ نہ دے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صدر کسی سیاست دان کے کہنے پر نہیں بلکہ ملکی بہتری میں فیصلہ کریں گے۔ انہوں نے اسیر ارکان قومی اسمبلی کے بارے میں اپنی رولنگ کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ وہ آئین کے عین مطابق تھی اگر کوئی ثابت کردے کہ میری رولنگ غلط تھی تو میں آج ہی سپیکر کے عہدے سے مستعفی ہونے کے لئے تیار ہوں۔

○ پاکستان مسلم لیگ کے مرکزی رہنما میاں محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ ان ہاؤس تبدیلی پر "اوپر" سے غور ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان ہاؤس تبدیلی پر غور کرنا ہمارا حق ہے تاہم میری ذاتی رائے ہے کہ اگر ایسی کوشش ہوئی تو بے نظیر مزید دو تین بینک ڈبو دیں گی۔ انہوں نے مزید کہا یہ گارنٹی ملنی چاہئے کہ ہارس ٹریڈنگ نہیں ہو گی۔ قاضی حسین احمد نے کہا تو 24- اکتوبر کو دھرنا میں شریک ہوں گے۔ بہرحال حکومت کا جانا ٹھہر گیا ہے۔ اور آٹھ اکتوبر کو حکومت ختم ہو جائے گی۔ اور ہماری ریلی حکمرانوں کے لئے آخری دھکا ثابت ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ میں لاہور کے عوام میں تحریک پاکستان سا جذبہ دیکھ رہا ہوں۔

○ امریکی وزیر خارجہ برائے جنوبی ایشیا مسز رابن رافیل نے کہا ہے کہ امریکہ کو طالبان حکومت کی قانونی حیثیت اور نفاذ اسلام پر کوئی اعتراض نہیں۔ مذہبی انتہا پسندی کے خلاف جدوجہد جاری رکھتے ہوئے امریکہ طالبان کے ساتھ بہتر تعلقات کے لئے کوششیں جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم انسانی حقوق، خواتین کا معاشرتی مقام اور منشیات کے خلاف عالمی جدوجہد اور کابل کو کنٹرول کرنے والی ہر قوت سے تعاون کے لئے تیار ہیں۔

○ وزیر اعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو کی طرف سے جنوبی ایشیا میں امن و سلامتی کے لئے 9 اہم ملکوں کی کانفرنس بلانے سے متعلق تجویز کو امریکہ اور بھارت نے رد کر دیا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان نکولس برن نے کہا کہ کشمیر کا معاملہ پاک بھارت دو طرفہ مذاکرات کے ذریعہ حل کیا جائے۔ جبکہ بھارتی وزیر خارجہ آئی۔ کے۔ گجرال نے کہا کہ پاکستان کی اس تجویز کا کوئی مطلب نہیں۔ بھارت شملہ معاہدہ سے ہٹ کر کوئی اقدام نہیں کرے گا۔

○ اپوزیشن لیڈر محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی کے 24- اکتوبر کو اسلام آباد میں دھرنا پروگرام سے مسلم لیگ کا کوئی تعلق نہیں۔ یہ صرف قاضی حسین احمد کا اپنا فیصلہ ہے۔ میں اس کے بارے میں کچھ نہیں کہنا چاہتا۔ اور نہ ہی ان کے کسی بیان پر تبصرہ کروں گا۔ کیونکہ وہ پاکستان بچاؤ تحریک اور متحدہ اپوزیشن میں شامل ہیں۔ جس کے قواعد و ضوابط کا میں پابند ہوں۔

○ امریکہ میں اسرائیل کے سفیر الیا ہو بن نے کہا ہے کہ بے نظیر یہودی دشمن پالیسی چھوڑ دیں۔ ورنہ ان کا حشر بھی ان کے والد بھٹو جیسا ہو گا۔ پاکستان ہٹ دھرمی چھوڑ کر اسرائیل کو تسلیم کرلے تو فائدہ میں رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ لیبیا، ایران، عراق ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکے تو پاکستان کیا بگاڑے گا۔ پاکستان کو ایران اور بھارت کے تعلقات پر اعتراض نہیں تو اسے اسرائیل بھارت تعلقات پر معترض نہیں ہونا چاہئے۔

○ وفاقی وزیر تجارت چوہدری احمد مختار نے کہا ہے کہ حکومت کو کسی طرف سے بھی خطرہ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن دھرنے اور ریلیاں کرکے دیکھ لے لیکن ہم ان کو سیاست کے لئے لاشیں نہیں دیں گے۔ ویٹو کیس کے متعلق انہوں نے کہا کہ اگر یہ فیصلہ ویٹو کے حق میں بھی ہو گیا تو ملکی سیاست پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ ان کے پاس صرف دو ووٹ ہیں۔

○ پارلیمانی امور کے وزیر مملکت شاہ محمود قریشی نے کہا ہے کہ قحط سے بچنے اور گندم کی پیداوار میں اضافہ کے لئے اس کی قیمت میں اضافہ ضروری ہے انہوں نے خیال ظاہر کیا کہ وہ وقت دور نہیں جب گندم چار سو روپے من ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں ڈیزل۔ فرٹیلائزر، بجلی، اور دیگر اخراجات میں بے تحاشا اضافہ پر غور کرنا ضروری ہے اور اسی حساب سے گندم کی قیمت مقرر کرنا پڑے گی۔ تاکہ زمیندار گندم اگانے کی طرف متوجہ ہوں۔ ورنہ صدی کے آخر تک سات ملین ٹن گندم باہر سے درآمد کرنا ہو گی جو کہ ایک المیہ ہو گا۔

---

WANTED
FOR HEAVEN HOUSE
PUBLIC SCHOOL
DARUSSADAR WEST
PH : 211039

1. (Lady) Senior staff member cum Bursar. Candiates must be M.A/M.Sc with sound knowledge of English. Interview on 10th October at 9 am.
2. (Lady) Teacher for Maths (Middle Classes - English Medium)

Please contact immediately
R. N. KHAN PRINCIPAL

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں
زیورات کی دنیا میں منفرد نام
نسیم جیولرز
دوکان: 212837
گھر: 212175
پروپرائیٹرز
میاں نسیم احمد طاہر
میاں فرید یوسف
اقصیٰ روڈ ربوہ

BASHIR
GOLDSMITH
AQSA ROAD RABWAH
Ph: Shop: 211806 Res: 211883

اہالیان ربوہ کیلئے خوشخبری
زیورات کی جدید فینسی ورائٹی اور عروسی ملبوسات کی دنیا میں ایک نیا لیکن منفرد نام
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
نزد چوک حضرت اماں جان - یادگار روڈ - ربوہ
پروپرائیٹرز: غلام سرور طاہر (آف شیخوپورہ) اینڈ سنز

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا
۲۰ گرام ۳۰ روپے۔ ۶۰ گرام ۹۰ روپے۔ ۱۰۰ گرام ۱۵۰ روپے
اکسیر اولادِ نرینہ (کورس)
۲۵۰ روپے
سٹاکسٹ حضرات کیلئے معقول کمیشن
فہرست ادویہ جنتری ۱۹۹۶ء مفید طبی معلومات کے ساتھ مفت طلب کریں۔
بیرونی مریض، پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PHONE: (04524) 211434-212434 FAX: 534

ربوہ اور ربوہ کے گردونواح کے ہر محلہ میں
پلاٹ۔ مکان۔ زرعی و سکنی زمین کی خرید و فروخت کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
نائب رسالدار (ریٹائرڈ)
ارشد خان بھٹی
پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ (ریلوے لائن کے سامنے) ربوہ
فون آفس 212764 گھر: 211379

اکسیر موٹاپا 30/- • ہمدرد نسواں حبوب اٹھرا 20/- • دوائی فضل الٰہی برائے اولاد نرینہ 150/- • زد جام عشق 800/- • اکسیر لیکوریا کیپسول 30/- • کلین اپ چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے 20/- • سفوف اکسیر شوگر 30/-
جدید دواخانہ خدمت خلق گولبازار ربوہ فون: 659